از عدالتِ عظمیٰ

بہار اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ

بنام

میسرز بجوئے مائننگ کمپنی لمیٹڈ اور دیگر

تاریخ فیصلہ: 15 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

بجلی - بجلی بورڈ اور صارفین کے درمیان معاہدہ - شق 13 سالانہ کم از کم گارنٹی چارجز - بل کے لیے -

صارفین کی طرف سے اعتراض - اس بات کی بنیاد کہ غیر منظم سپلائی تھی - بل سے متناسب کٹوتی کا دعوی -

رٹ - عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ بجلی بورڈ کے لیے بجلی بورڈ کی طرف سے متناسب کٹوتی کی اپیل کے بغیر متنازعہ بل جاری کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ غیر منظم فراہمی اور متناسب کٹوتی کی تحقیقات کے لیے مجاز اتھارٹی کو درخواست دی جانی چاہیے - عدالت عالیہ کے حکم نے صارفین کو بجلی بورڈ کے چیف انجینئر کو درخواست دائر کرنے کی آزادی کو کالعدم قرار دے دیا - چیف انجینئر تحقیقات کرے اور اگر بورڈ ذمہ دار ہو تو متناسب کٹوتی کرے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1996 کا دیوانی اپیل نمبر 9843۔

پٹنہ عدالت عالیہ کے 21.9.93 کے فیصلے اور حکم سے C.W.J.C۔ نمبر 2811، سال 1993۔

اپیل کنندہ کے لیے پرمود سوروپ۔

جواب دہندگان کے لیے گوپال پرساد اور اعجاز مقبول۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پٹنہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 21 ستمبر 1993 کے حکم کے خلاف سی ڈبلیو جے سی نمبر 93/2811 میں کی گئی ہے۔ مانا جاتا ہے کہ مدعا علیہ نے اپیل کنندہ بورڈ کے ساتھ بجلی کی فراہمی کے لیے معاہدہ کیا تھا جس کے مطابق مدعا علیہ کو کم از کم گارنٹی چارجز ادا کرنے کی ضرورت تھی۔ جب کوئی بل جاری کیا گیا تو ایسا لگتا ہے کہ مدعا علیہ نے کم از کم گارنٹی بل پر اس بنیاد پر اعتراض کیا تھا کہ بجلی کی غیر منظم فراہمی تھی اور بورڈ مطلوبہ مقدار میں بجلی فراہم کرنے سے قاصر تھا۔ نتیجتاً، مدعا علیہ معاہدے کے تحت کم از کم گارنٹی ادا کرنے کا جوابدہ نہیں ہے۔ عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن کو یہ نتیجہ اخذ کرنے کی اجازت دی کہ اس سے پہلے کے موقع پر عدالت عالیہ نے سی ڈبلیو جے سی نمبر 92/3642 میں 25 فروری 1993 کو رٹ پٹیشنوں کو نمٹا دیا تھا جس میں بورڈ کو سالانہ کم از کم گارنٹی چارجز میں متناسب کمی کرتے ہوئے نیا بل اٹھانے کی ہدایت کی گئی تھی، لیکن اس کی تعمیل نہ ہونے کی وجہ سے بورڈ کو رٹ پٹیشن میں اعتراض کے مطابق بل دینے کا اختیار نہیں ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ معاہدے کی شق 13 درج ذیل فراہم کرتی ہے:

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

"13.- اگر کسی بھی وقت صارف کو اس معاہدے کے تحت فراہم کی جانے والی برقی توانائی کو مکمل طور پر یا جزوی طور پر ہڑتال، فسادات، آگ، سیلاب، دھماکوں، خدا کے عمل یا کسی اور معقول حد تک قابو سے باہر ہونے کی وجہ سے حاصل کرنے یا استعمال کرنے سے روکا جاتا ہے یا اگر بورڈ کو ڈیمانڈ چارج کے علاوہ اوپر بیان کردہ کسی بھی یا تمام وجوہات کی وجہ سے ایسی برقی توانائی کی فراہمی سے روکا جاتا ہے یا اس سے قاصر ہوتا ہے اور شیڈول میں طے شدہ گارنٹیڈ انرجی چارج کو صارف کی اس طرح کی بجلی لینے کی صلاحیت یا بورڈ کی فراہمی کے تناسب سے کم کیا جائے گا اور اس سلسلے میں چیف انجینئر، بہار اسٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

نوٹ: چیف انجینئر کی اصطلاح میں متعلقہ علاقے کے لیے ایڈیشنل چیف انجینئر شامل ہے۔

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ بورڈ کو متناسب کمی دینے کا حکم دیا گیا ہے بشرطیکہ اس میں مذکور شرائط میں سے کوئی ایک پیش آئی ہو۔ ظاہر ہے، اس سلسلے میں درخواست بورڈ کے چیف انجینئر کو دائر کرنے کی ضرورت ہو گی جسے معاملے کی تحقیقات کرنے کی ضرورت تھی اور پھر اس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک نمائندگی کی گئی تھی، لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ یہ چیف انجینئر، معاہدے کے لحاظ سے مجاز اتھارٹی یا کسی دوسرے افسر کے پاس تھی۔ ان حالات میں، جب تک کہ معاملے کی تحقیقات کے لیے مجاز اتھارٹی کو درخواست نہیں دی جاتی، معاہدہ کی شق 13 کے لحاظ سے بورڈ لازمی طور پر مطالبہ کرنے کا پابند ہے اور صارف کو معاہدے کے لحاظ سے کم از کم گارنٹی کی رقم کی ادائیگی کی تعمیل کرنی ہے، بشرطیکہ چیف انجینئر کا فیصلہ ہو۔ اس کے مطابق، ہم عدالت عالیہ کے اس حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں جس میں جواب دہندگان کو یہ حکم موصول ہونے کی تاریخ سے ایک ماہ کی مدت کے اندر چیف انجینئر، بجلی بورڈ کو نئے سرے سے درخواست دینے کی آزادی دی گئی ہے۔ چیف انجینئر تفتیش کرے گا اور اس سلسلے میں فیصلہ دے گا۔ اس صورت میں، چیف انجینئر کو معلوم ہوتا ہے کہ بورڈ ذمہ دار تھا، پھر لازمی طور پر، شق 13 کے لحاظ سے، جواب دہندگان کو متناسب کمی دی جانی چاہیے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اسی کے مطابق اپیل کا حکم دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں

اپیل کا حکم دیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document